

Freebooks.pk

مفت نوٹس • پرانے پرچہ جات • رہنما کتب

اردو لازمی جماعت دہم — پنجاب بورڈ

سبق 5

محسن محلہ

(Mohsin-e-Mohalla (Ashfaq Ahmad))

محسن محلہ • اشفاق احمد • واقعہ وار خلاصہ • مرکزی خیال • قواعد



سبق 5: محسن محلہ (Mohsin-e-Mohalla (Ashfaq Ahmad))

یہ نوٹس پنجاب بورڈ کے تحت جماعت دہم کی کتاب اردو (لازمی) کے پانچویں سبق 'محسن محلہ' پر مبنی ہیں، جو معروف افسانہ نگار اشفاق احمد کے مجموعے 'سفرِ مینا' سے ماخوذ ایک افسانہ ہے۔

یہ نوٹس امتحانی پرچے کی ساخت کے مطابق تیار کیے گئے ہیں: ان میں واقعہ وار خلاصہ، مرکزی خیال، اہم الفاظ کے معنی اور مختصر و تفصیلی سوالات شامل ہیں۔ نوٹس Freebooks.pk نے تیار کیے ہیں۔

مصنف کا تعارف

اشفاق احمد 22 اگست 1925ء کو ضلع فیروزپور (بھارت) کے قصبہ مکتسر میں پیدا ہوئے۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے اردو میں ایم اے کیا۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور آ گئے اور دیال سنگھ کالج میں لیکچرار مقرر ہوئے، پھر دو برس تک روم یونیورسٹی میں اردو پڑھاتے رہے، جہاں اطالوی زبان کا ڈپلوما بھی حاصل کیا۔ فرانسیسی زبان کا ڈپلوما گرینوبل یونیورسٹی، فرانس سے، اور ریڈیو نشریات کی تربیت امریکا سے حاصل کی۔

وہ پاکستان کے مشہور ڈراما نگار، افسانہ نگار، صداکار اور دانش ور تھے۔ ان کا ریڈیو پروگرام 'تلقین شاہ' عوام میں بے حد مقبول ہوا۔ پاکستان ٹیلی وژن کے لیے متعدد ڈرامے لکھے، جن میں 'ایک محبت سو افسانے' کی سیریز اور ڈراما 'من چلے کا سودا' خاص طور پر مشہور ہوئے۔ ان کا افسانہ 'گڈ ریا' اردو ادب میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ 1979ء میں حکومت پاکستان نے انھیں تمغائے حسن کارکردگی (پرائیڈ آف پرفارمنس) اور ستارہ امتیاز سے نوازا۔

اشفاق احمد کی مشہور تصانیف میں 'ایک محبت سو افسانے'، 'گڈ ریا'، 'توتا کہانی'، 'من چلے کا سودا' اور 'زاویہ' (تین جلدیں) شامل ہیں۔ ان کا اسلوب بیان نہایت سادہ، پراثر اور دل میں اتر جانے والا ہے۔ وہ عام فہم زبان میں گہرے فلسفیانہ و روحانی نکات بیان کرتے ہیں، جن میں تصوف، اخلاقیات اور انسانی رویوں کی عمدہ عکاسی ملتی ہے۔ ان کا انتقال 7 ستمبر 2004ء کو لاہور میں ہوا۔

قواعد کے اہم نکات

تذکرہ و تانیث



اردو میں ہر اسم یا تو مذکر ہوتا ہے یا مؤنث۔ اسے 'تذکرہ و تانیث' کہتے ہیں۔ جیسے: لڑکا (مذکر)، لڑکی (مؤنث)؛ کتاب (مؤنث)، قلم (مذکر)۔

اسم فاعل

وہ اسم جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے، 'اسم فاعل' کہلاتا ہے۔ جیسے: لکھنے والا (لکھاری)، پڑھنے والا (پڑھا کو)، سکھانے والا (استاد/معلم)۔

حرف

وہ لفظ جس کا اپنا کوئی مکمل اور مستقل معنی نہ ہو، بلکہ وہ دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں جوڑنے یا ان کا آپس میں تعلق ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہو، 'حرف' کہلاتا ہے۔ جیسے: اور، پر، سے، میں، کہ، مگر۔

سبق کا تعارف

زیرِ نصاب افسانہ، محسن محلہ، میں اشفاق احمد نے ایک غریب، سیدھے اور کھرے استاد ماسٹر الیاس کی کہانی بیان کی ہے، جو محلے والوں کی بے اعتنائی اور عدم توجہی کا شکار رہتا ہے اور کرائے کے بحر ان، بیماری اور غربت سے لڑتے ہوئے وفات پا جاتا ہے۔ افسانہ معاشرتی بے حسی اور انسانیت کے احساس پر گہرا طغز کرتا ہے۔

واقعہ وار خلاصہ

ماسٹر الیاس کا تعارف

ماسٹر الیاس ایک مہاجر تھے جو محلے کی ایک کرائے کی کوٹھڑی میں رہتے تھے۔ ان کا پس منظر کسی کو ٹھیک سے معلوم نہ تھا، البتہ ان کی بولی سے اندازہ ہوتا تھا کہ ان کا تعلق سیالکوٹ، پٹیالہ کے علاقے سے ہے۔ وہ محلے کے بچوں کو گنتی اور پہاڑے سکھاتے تھے، اور اپنے پاس چند بیئر اور ایک مرغابھی پالتے تھے۔



لوگوں کا رویہ اور ماسٹر صاحب کی سادگی

ماسٹر صاحب بہت سیدھے، کھرے اور بے پیچ آدمی تھے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتے تھے، نہ مبالغہ کرتے تھے، نہ کسی کو خوف زدہ کرتے تھے۔ اسی سادگی اور بے تکلف انداز کی وجہ سے لوگوں کو ان کی باتوں پر یقین نہیں آتا تھا اور کوئی بھی ان سے دوستی کا خواہاں نہیں تھا۔ وہ سارے محلے پر ایک بوجھ سے محسوس ہوتے تھے۔

کرائے کا بحر ان اور بے دخلی

ایک سرد شام مالک مکان نے ماسٹر صاحب کو کئی مہینوں کا بقایا کرایہ تین دن میں ادا کرنے کی دھمکی دی۔ ماسٹر صاحب کے پاس صرف پچاس روپے تھے، جو مالک مکان نے ٹھکرا دیے اور پورا کرایہ مانگا۔ وعدے کے مطابق مالک مکان نے ان کا سامان کو ٹھہری سے نکال کر باہر، بجلی کے دو کھمبوں کے پاس رکھ دیا اور کو ٹھہری کو تالا لگا دیا۔

قرض کی تلاش اور ناکامی

ماسٹر صاحب نے کھلے آسمان تلے رات گزاری اور اگلے دن مختلف لوگوں۔ شیخ کریم نواز، ایک دکاندار، اور کئی دیگر افراد۔ سے قرض مانگا، مگر مہنگائی کے باعث سب نے معذرت کر لی۔ کسی نانی، حلوائی، قصابی، ڈاکٹریا وکیل نے بھی مدد نہ کی۔

بیماری اور طبی معائنہ

کئی دن کھلے میں گزارنے کے بعد ماسٹر صاحب بیمار پڑ گئے۔ ایک ہو میوپیتھک ڈاکٹر نے معائنہ کر کے دوا تو دے دی، مگر ماسٹر صاحب سے کہا کہ وہ کسی اور کو نہ دکھائیں۔ جس سے ان کی بیماری کی سنگینی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس کے باوجود ماسٹر صاحب تین دن تک چارپائی پر بیٹھے، لوگوں کے استفسار پر بھی یہی کہتے رہے کہ 'تھوڑی سردی لگ رہی ہے'۔

وفات اور محلے کا ردِ عمل

چوتھے روز فجر کے وقت ماسٹر الیاس فوت ہو گئے۔ ان کی موت پر محلے کے ہر فرد کو گہرا صدمہ ہوا۔ شیخ کریم نواز اور دیگر محلے والوں نے مل کر تدفین کا بندوبست کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کر لیے۔ وہی رقم جو زندگی میں ماسٹر صاحب کو کہیں سے میسر نہ آسکی تھی۔



مرکزی خیال

اس افسانے کا مرکزی خیال یہ ہے کہ معاشرہ اکثر سادہ، کھرے اور غریب لوگوں کو نظر انداز کرتا ہے اور ان کی قدر نہیں کرتا، جب کہ بناوٹ اور مبالغہ آرائی کو زیادہ پذیرائی ملتی ہے۔ اشفاق احمد نے ماسٹر الیاس کی موت کے ذریعے معاشرتی بے حسی پر گہرا طنز کیا ہے۔ لوگوں کی ہمدردی اور فیاضی اکثر اس وقت جاگتی ہے جب بہت دیر ہو چکی ہو۔

اہم الفاظ کے معنی

کوٹھڑی

چھوٹا کمرہ، تنگ رہائشی جگہ۔

دہلیز

دروازے کی چوکھٹ، دہانہ۔

مرنجاں مرنج

ایسا شخص جو نہ کسی کو تکلیف دے نہ کسی سے تکلیف اٹھائے، بے ضرر و بے پیچ انسان۔

حلوائی

مٹھائی بنانے اور بیچنے والا۔

دہاڑی

روزانہ کی مزدوری، یومیہ اجرت۔

واسکٹ

کوٹ کے نیچے پہنا جانے والا بغیر آستین کا لباس۔

اُدھار

قرض، وہ رقم جو بعد میں واپس کرنے کی شرط پر لی جائے۔

مبالغہ

بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، غلو۔



تشخیص

کسی مرض یا حالت کی نشان دہی، پہچان۔

پھیری لگانا

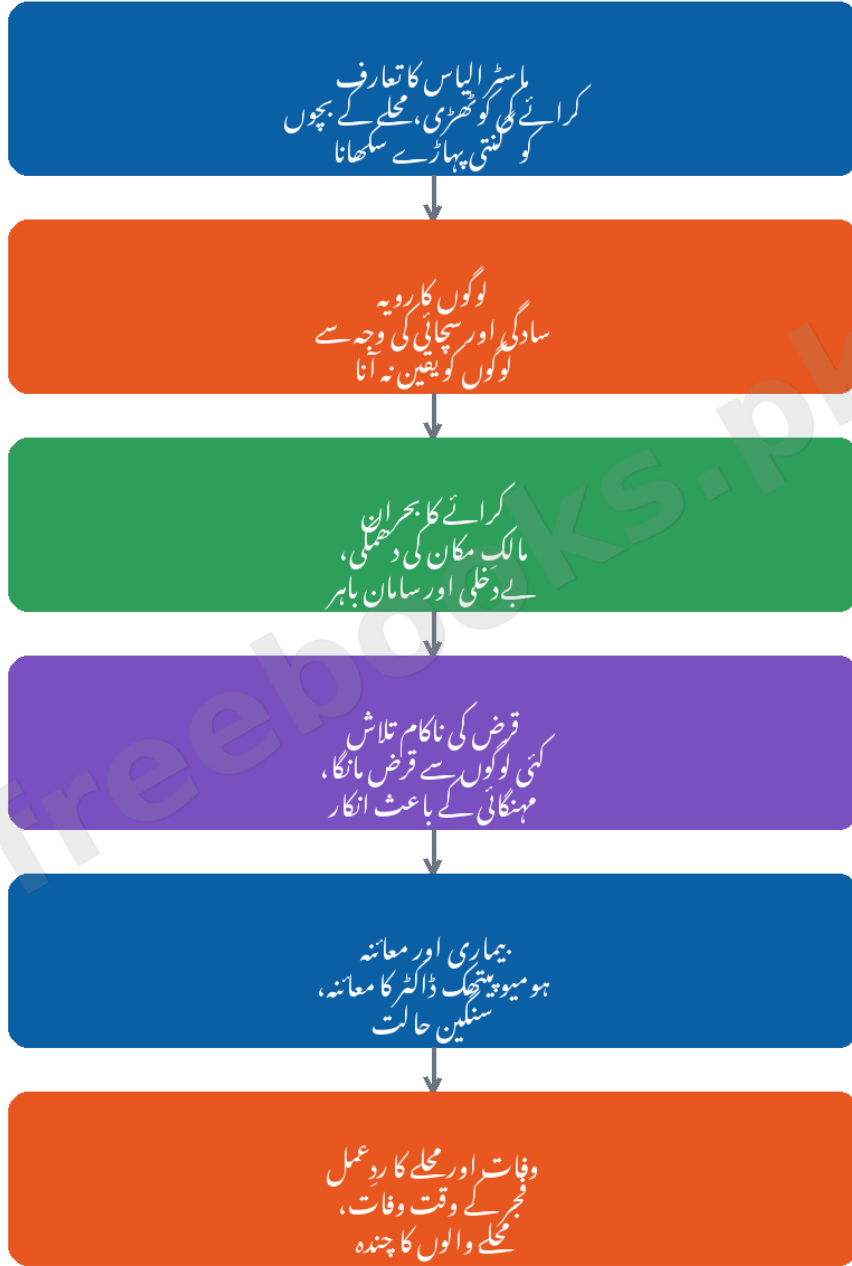
گلی گلی گھوم کر سامان بیچنا۔

خاکہ

محسنِ محلہ: کہانی کے اہم مراحل: ایک خاکہ جو افسانے میں بیان کیے گئے چھ اہم مراحل کا خلاصہ دکھاتا ہے۔



محسنِ محلہ: کہانی کے اہم مراحل



محسنِ محلہ: کہانی کے اہم مراحل

مختصر سوالات و جوابات

ماسٹر الیاس کہاں رہتے تھے اور کیا کام کرتے تھے؟
وہ محلے کی ایک کرائے کی کوٹھڑی میں رہتے تھے اور محلے کے بچوں کو گنتی اور پہاڑے سکھاتے تھے۔



لوگوں کو ماسٹر الیاس کی باتوں پر یقین کیوں نہیں آتا تھا؟
کیونکہ وہ بہت سیدھے اور سچے تھے، نہ جھوٹ بولتے تھے نہ مبالغہ کرتے تھے، جس کی وجہ سے لوگوں کو ان کی سادہ باتیں غیر یقینی لگتی تھیں۔

مالک مکان نے ماسٹر صاحب کو کیا دھمکی دی؟
مالک مکان نے کہا کہ اگر تین دن میں بقایا کرایہ ادا نہ کیا تو وہ ان کا سامان نکال کر باہر پھینک دے گا۔
مالک مکان نے ماسٹر صاحب کے پچاس روپے کیوں ٹھکرا دیے؟
کیونکہ وہ پورا بقایا کرایہ ایک ساتھ مانگ رہا تھا، جب کہ ماسٹر صاحب کے پاس صرف پچاس روپے تھے۔
بے دخلی کے بعد ماسٹر صاحب نے رات کہاں گزاری؟
انھوں نے رات کھلے آسمان تلے، بجلی کے کھمبوں کے پاس گزاری۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر نے ماسٹر صاحب سے کیا کہا؟
ڈاکٹر نے دوا دیتے ہوئے کہا کہ وہ کسی اور کو معائنے کے لیے نہ دکھائیں۔

ماسٹر الیاس کی وفات کب ہوئی؟
وہ چوتھے روز فجر کی اذان کے وقت فوت ہو گئے۔

ماسٹر صاحب کی وفات کے بعد محلے والوں نے کیا کیا؟
محلے والوں نے مل کر تدفین کا بندوبست کیا اور آٹھ سو گیارہ روپے جمع کیے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

افسانہ، محسن محلہ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ماسٹر الیاس کا تعارف کیسے کرایا گیا ہے؟

ماسٹر الیاس ایک مہاجر، سادہ اور کھرے استاد تھے جو کرائے کی کوٹھڑی میں رہتے اور محلے کے بچوں کو پڑھاتے تھے۔



کرائے کے بحران نے کیا رخ اختیار کیا؟

بقایا کرایہ ادا نہ کر سکنے پر مالک مکان نے انھیں کوٹھڑی سے بے دخل کر دیا اور ان کا سامان باہر پھینک دیا۔

قرض کی تلاش میں انھیں کیا سامنا کرنا پڑا؟

انھوں نے کئی لوگوں سے قرض مانگا مگر مہنگائی کے باعث ہر جگہ سے مایوسی ہی ملی۔

افسانے کا اختتام کیسے ہوتا ہے؟

بیماری اور کھلے آسمان تلے راتیں گزارنے کے بعد ماسٹر صاحب فوت ہو جاتے ہیں، اور محلے والے مل کر ان کی تدفین کا انتظام کرتے ہیں۔

اشفاق احمد کی شخصیت اور فن کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

اشفاق احمد کے ابتدائی حالاتِ زندگی کیا تھے؟

وہ 1925ء میں ملکٹر (ضلع فیروزپور) میں پیدا ہوئے اور گورنمنٹ کالج لاہور سے اردو میں ایم اے کیا۔

ان کی نشریاتی خدمات کیا تھیں؟

ان کا ریڈیو پروگرام ’تلقین شاہ‘ نہایت مقبول ہوا اور انھوں نے پی ٹی وی کے لیے کئی مشہور ڈرامے بھی لکھے۔

ان کا اسلوبِ بیان کیسا تھا؟

ان کا اسلوب سادہ، پر اثر اور دل میں اترنے والا تھا۔ عام فہم زبان میں گہرے فلسفیانہ نکات بیان کرتے تھے۔

ان کی مشہور تصانیف کون سی ہیں؟

ان کی مشہور تصانیف میں ایک محبت سو افسانے، گڈریا، توتا کہانی، من چلے کا سودا اور زاویہ شامل ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

اشفاق احمد کب پیدا ہوئے؟ (الف) 1915ء (ب) 1925ء (ج) 1935ء (د) 1945ء



درست جواب: (ب) 1925ء۔ اشفاق احمد 22 اگست 1925ء کو ملتان میں پیدا ہوئے۔

اشفاق احمد کا انتقال کب ہوا؟ (الف) 1994ء (ب) 1999ء (ج) 2004ء (د) 2009ء

درست جواب: (ج) 2004ء۔ ان کا انتقال 7 ستمبر 2004ء کو لاہور میں ہوا۔

اشفاق احمد کا مقبول ریڈیو پروگرام کون سا تھا؟ (الف) زاویہ (ب) تلقین شاہ (ج) من چلے کا سودا (د) گڈ ریا

درست جواب: (ب) تلقین شاہ۔ ان کا ریڈیو پروگرام 'تلقین شاہ' عوام میں بے حد مقبول ہوا۔

محسن محلہ کس مجموعے سے ماخوذ ہے؟ (الف) زاویہ (ب) توتا کہانی (ج) سفرینا (د) گڈ ریا
درست جواب: (ج) سفرینا۔ یہ افسانہ اشفاق احمد کے مجموعے 'سفرینا' سے لیا گیا ہے۔

ماسٹر الیاس کہاں رہتے تھے؟ (الف) کرائے کے مکان میں (ب) کرائے کی کوٹھڑی میں (ج) اپنے آبائی گھر میں (د) ہاسٹل میں

درست جواب: (ب) کرائے کی کوٹھڑی میں۔ وہ کرائے کی ایک کوٹھڑی میں رہتے تھے۔

مالک مکان نے کتنے دن کی مہلت دی تھی؟ (الف) ایک دن (ب) دو دن (ج) تین دن (د) پانچ دن
درست جواب: (ج) تین دن۔ مالک مکان نے تین دن میں بقایا کرایہ ادا کرنے کی دھمکی دی۔

ماسٹر صاحب کے پاس کتنے روپے تھے؟ (الف) تیس روپے (ب) چالیس روپے (ج) پچاس روپے (د) سو روپے

درست جواب: (ج) پچاس روپے۔ ان کے پاس پچاس روپے تھے، جو مالک مکان نے ٹھکرا دیے۔

ماسٹر صاحب کی وفات کے بعد کتنی رقم جمع ہوئی؟ (الف) پانچ سو روپے (ب) چھ سو پچاس روپے (ج) آٹھ سو گیارہ روپے (د) ایک ہزار روپے

درست جواب: (ج) آٹھ سو گیارہ روپے۔ محلے والوں نے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کیے۔

اسم فاعل کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟ (الف) کام کے کرنے والے کو (ب) کام کے وقت کو (ج) کام کی جگہ کو (د) کام کی مقدار کو

درست جواب: (الف) کام کے کرنے والے کو۔ اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے، جیسے لکھنے والا۔



‘حرف’ کی تعریف کیا ہے؟ (الف) مکمل معنی رکھنے والا لفظ (ب) الفاظ کو جوڑنے والا لفظ (ج) کسی کام کے کرنے والے کا نام (د) کسی چیز کی صفت

درست جواب: (ب) الفاظ کو جوڑنے والا لفظ۔ حرف وہ لفظ ہے جس کا اپنا مکمل معنی نہیں ہوتا بلکہ وہ الفاظ یا جملوں کو جوڑتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- اشفاق احمد (1925ء-2004ء): مکتس میں پیدائش، گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے، روم و گریجویٹ سے ڈپلومے، ریڈیو پروگرام، ‘تلقین شاہ’۔
- اہم تصانیف: ایک محبت سو افسانے، گڈریا، توتا کہانی، من چلے کا سودا، زاویہ۔ ‘محسن محلہ’ مجموعے ‘سفرِ مینا’ سے ماخوذ ہے۔
- کہانی کے چھ مراحل: تعارف، لوگوں کا رویہ، کرائے کا بحران، قرض کی ناکام تلاش، بیماری، وفات اور محلے کا ردِ عمل۔
- ماسٹر ایلاس بے دخلی کے وقت پچاس روپے رکھتے تھے؛ وفات کے بعد محلے والوں نے آٹھ سو گیارہ روپے جمع کیے۔
- مرکزی خیال: معاشرتی بے حسی – سادہ و کھرے لوگوں کی ناقدری، اور ہمدردی کا اکثر بہت دیر سے جاگنا۔
- قواعد: تذکر و تانیث (مذکر / مؤنث اسما)، اسم فاعل (کام کرنے والا)، حرف (الفاظ جوڑنے والا لفظ)۔

امتحانی نکات

- افسانے کے خلاصے کے لیے چھ مراحل کو ترتیب وار مختصر جملوں میں یاد رکھیں۔
- اشفاق احمد کی اہم تاریخیں (پیدائش، وفات) اور تصانیف کے نام الگ سے یاد رکھیں۔
- ‘محسن محلہ’ کا ماخذ (سفرِ مینا) اور اس کی صنف (افسانہ) امتحان میں اکثر پوچھی جاتی ہے۔
- اسم فاعل اور حرف کی تعریفیں مثالوں کے ساتھ یاد رکھیں کیونکہ یہ قواعد کے سوالات میں کام آتی ہیں۔
- اہم الفاظ کے معنی (کوٹھڑی، مرنجاں مرنج وغیرہ) یاد رکھیں کیونکہ یہ سیاق و سباق کے سوالات میں پوچھے جا سکتے ہیں۔

